© rasailojaraid.com

تبصرے

از قلم
مفتی محمد سلیمان ظفر القاسمی - انڈین انسٹی ٹیوٹ
آف اسلامک اسٹڈیز نئی دہلی ۶۲-۱۱۰۰

حدیث ایک مستقل حجت

تحریر علامہ ناصر الدین البانی دمشقی، ترجمہ بدر الزماں نیپالی

خورد سائز ضخامت ۹۶ صفحات قیمت: تین روپے

پتہ: کتب خانہ مسعودیہ ۴۰۸۵ اردو بازار جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ افعال و اقوال اسی طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال پر آپ کا سکوت حدیث کہلاتا ہے اس پر اجماع امت ہے جس پر کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا ہے کہ حدیث ایک مستقل حجت ہے مگر ترتیب وار کیونکہ سب سے پہلے ہم کتاب اللہ سے مسائل کے استخراج کریں گے اور پھر سنت رسول میں ان حکم کو تلاش کریں گے اس کے بعد اجماع اور اجتہاد کا نمبر آتا ہے حضرت علامہ ناصر الدین البانی الدمشقی کی مشہور کتاب "الحدیث حجۃ بنفسہ فی العقائد" کا اردو ترجمہ فاضل مرتب بدر الزماں نیپالی نے کیا ہے جو سلاست و روانی سے معرا ہونے کے ساتھ ساتھ موصوف اپنے مسلک کو بھی درست طریقہ پر پیش نہیں کر سکے، ترجمہ میں زیادہ تر بحث اس موضوع پر کی گئی ہے کہ "خبر واحد" اعمال و احکام کے ساتھ عقائد میں بھی حجت ہے؟ اور اس پر آپ نے احادیث شریفہ کے ساتھ قرآن کریم سے بھی مختلف دلائل پیش کئے ہیں اگر ان سب دلائل کا بھرپور احاطہ کیا جائے تو اس پر بھی ایک مستقل رسالہ کی ضرورت پیش آئیگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لیکن مختصر طور پر عرض ہے کہ وہ تمام دلائل جو خبر واحد سمیت عقائد سلسلہ میں پیش کئے گئے ہیں تقریباً اکثر جزئی واقعات کو کلی طور پر دلیل بنا کر پیش کر دئے ہیں مثلاً حضرت عبد اللہ بن عمر رض سے مروی ہے کہ لوگ قبا کے اندر فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہا کہ رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اس میں آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کو قبلہ بنا لیں یہ سن کر ان لوگوں نے کعبہ کا استقبال کر لیا حالانکہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے ،

(بخاری و مسلم)

آپ اس پر غور کریں کہ مذکورہ واقعہ اگرچہ ایک ایسے مسئلہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر اجماع امت ہے کہ ہم سب کا کعبہ بیت اللہ شریف ہے لیکن اس سے اگرچہ یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے جو کہ امت مسلمہ کے بنیادی عقائد میں داخل ہے پھر بھی یہ ایک جزئی واقعہ ہے جو تمام کلیات پر صادق نہیں آتا کیونکہ یہ وہ اس دور میں پیش آیا ہے جس میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس موجود تھی اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ خیر القرون تھا اس لئے اس وقت صحابہ کرام رض کے متعلق امکان کذب بھی محال تھا اس لئے کہ فقہ حنفیہ کی تدوین کافی بعد میں ہوئی ہے اور کافی تحقیق و جستجو کے بعد جو اصول احناف نے خبر واحد کے سلسلہ میں قائم کی ہے وہ مستحکم بنیادوں پر قائم ہے اسی طرح مولف موصوف نے تقلید کے متعلق بھی کچھ تحقیقی مواد اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے تقلید کے متعلق لکھا ہے کہ "تقلید لغت میں اس قلادہ سے ماخوذ جسے انسان دوسرے کے گلے میں پہنا دیتا ہے، اسی سے ہے تقلید الہدیٰ" (قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا) گویا کہ مقلد جس میں مجتہد کی تقلید کرتا ہے وہ اس قلادہ کی طرح ہے جو اس شخص کی گردن میں ہوتا ہے جس کو قلادہ پہنایا جاتا ہے اور اصطلاحاً تقلید غیر کی بات پر بغیر دلیل کے عمل کرنے کو کہتے ہیں اور اس تعریف کی بنیاد پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول پر اجماع پر عمل کرنا عامی آدمی کا مفتی کی طرف اور قاضی کا عادل کی شہادت کی طرف رجوع کرنا تقلید نہیں ہوگا کیونکہ ان چیزوں میں دلیل موجود ہے منہ ۹۶

آپ اس مذکورہ عبارت پر غور فرمائیں اور فیصلہ کریں کہ کیا احناف تقلید الہدیٰ والی تعریف پر مسئلہ تقلید میں عمل کرتے ہیں یا مسلک حنفی تقلید محض اور تام ہے تو اس سے خود یہ بات ثابت ہو جاتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے کہ مسلک حنفی میں جس تقلید کی تلقین کی جاتی ہے اس کا اندھی تقلید نہیں بلکہ تقلید مع دلائل ہے۔ اس قسم کی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

اعتکاف فضائل و مسائل

از مولانا عبیداللہ اسعدی، خورد سائز ضخامت ۴۸ صفحات قیمت ۲/

پتہ: مکتبہ رحمانیہ پوسٹ ھتور ضلع باندہ یوپی

اعتکاف، اسلام کی اہم ترین عبادت ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے شب و روز کو مالک حقیقی کے سپرد کر دیتا ہے پھر اس کا رمضان المبارک کے ساتھ تعلق جوڑ کر اس عبادت میں مزید تقدس پیدا کیا جا سکتا ہے، یہی اس کتابچہ کا ماحصل ہے"۔

اس کتابچہ کو فضلاء ندوۃ العلماء لکھنؤ کے فاضل استاد حضرت مولانا برہان الدین سنبھلی مدظلہ نے لکھا ہے یہ مفید دلچسپ معلومات افزا ہے اور علمی نکات سے بھرپور ہے اور اسی کے ساتھ مولانا موصوف نے اس کتابچہ پر متعدد مقامات پر حواشی و اضافات کے ذریعہ اس کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے لیکن بعض مقامات پر علمی بحثوں میں تشنگی معلوم ہوتی ہے کیونکہ اکثر جگہ مجمل انداز میں بحث کی گئی ہے، اسی طرح سب سے اہم مسئلہ اس دور میں جو سب سے زیادہ مختلف فیہ ہے وہ "اجتماعی اعتکاف" کا مسئلہ ہے"

اس کو معلوم بعض مصلحتوں کی بنا پر بالکل ہی نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ اگر اس اہم ترین موضوع پر بھی اگلے ایڈیشن میں علمی تحقیقات کا اضافہ کر دیا جائے تو اس سے اس کتابچہ کی افادیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

کتابت و طباعت اوسط درجہ کی ہے لیکن پورا کتابچہ معلومات افزا اور لائق مطالعہ ہے۔

(م س ۔ ظ ف ر)

© rasailojaraid.com